www.KitaboSunnat.com

آیات الأحکام اور فتح الباری (۴۰۳/۹) میں ہے فلما كان المخاطب بذلك الحكام وإن الارسال إليهم دلّ على أن بلوغ الغاية من الجمع أوالتفريق اليهم

''چنانچہ جب ﴿وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا﴾ کے مخاطب حکام ہیں اور حَکم بھیجنے کا کام ان کے سپرد ہے تو یہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ حکام کو جمع اور تفریق کا اختیار بھی حاصل ہے۔''

مزید برآں عورت کو خیارِ بلوغت حاصل ہے، حدیث میں ہے کہ ''بیوہ کا نکاح اس کے مشورہ سے کیا جائے اور کنواری کا نکاح اس کی اجازت کے بغیر نہ کیا جائے''۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ لڑکی بالغہ ہوکر نکاح فسخ کراسکتی ہے کیونکہ نکاح کے لئے اس کی اجازت شرط ہے اور چونکہ وہ صغرسنی میں اجازت دینے کے قابل نہیں تھی، اس لئے ضروری ہے کہ سن شعور میں یعنی بعداز بلوغت وہ اپنا حق لے سکے۔ جس کی شکل یہ ہے کہ لڑکی کو فسخ کا اختیار ہو۔ قریباً سب علماء اس پر متفق ہیں کہ لڑکی بالغ ہوکر نکاح فسخ کراسکتی ہے لہٰذا مذکورہ صورت میں علیحدگی بلا تردّد درست ہے۔

سوال: بالفرض اگر ایک بوڑھے آدمی کے چار صاحبِ اولاد بیٹوں میں سے ایک بیٹا فوت ہوجاتا ہے۔ تو کیا ان یتیم پوتوں کو وراثت ملے گی جبکہ دادا ابھی حیات ہے؟ (حافظ محمد اشرف ساجد)

جواب: شریعت کا یہ اصول ہے کہ وراثت میت کے قریب ترین وارث کو ملتی ہے۔ اس بنا پر میت کے بیٹوں کی موجودگی میں یتیم پوتا دادا کی وراثت کا حقدار نہیں بنتا۔ (تفصیل کیلئے محدث: اپریل ۱۹۹۹ء)

سوال: کیا روزے کی حالت میں ٹیکہ لگوانا جائز ہے؟ (محمد بلال بن محمد عیسیٰ کمبوہ آف کچہ پکہ)

جواب: سعودی عرب کے مشہور عالم شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عام ٹیکہ لگایا جاسکتا ہے لیکن غذائی ٹیکہ لگوانا درست نہیں۔ میرے خیال میں ٹیکے سے کلی طور پر احتیاط کی جائے تو اولیٰ ہے۔ ہمارے شیخ محدث روپڑی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ

''حدیث میں بحالتِ روزہ وضو کے وقت ناک میں پانی ڈالنے میں مبالغہ کرنا منع ہے جس کی وجہ یہ خطرہ ہے کہ کہیں پانی ناک کے راستہ حلق میں نہ اتر جائے حالانکہ عرفاً یہ پینے کے ضمن میں نہیں آتا۔ اس سے معلوم ہوا کہ کسی طرح کوئی چیز معدہ میں چلی جائے تو اس سے روزہ کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ ٹیکہ میں دوا کے لطیف اجزا کے متعلق خطرہ ہے کہ وہ سانسوں کے راستے معدہ میں آجائیں اور روزہ خطرہ میں پڑ جائے۔ اس لئے روزہ کی حالت میں ٹیکہ نہ لگوانا چاہئے، احتیاط اسی میں ہے۔ (فتاویٰ اہلحدیث: ۵۶۳/۲)

سوال: کیا قرآن پڑھنے کا ثواب اپنے مرحوم آباء واجداد کو پہنچ سکتا ہے؟ میں نے 'صحیفہ اہلحدیث' میں پڑھا ہے کہ اس کا ثواب مرحوم آباء واجداد کو پہنچ جاتا ہے؟

جواب: قرآن پڑھ کر ایصالِ ثواب کی شکل کتاب وسنت سے ثابت نہیں۔ میت کے لئے دعاءِ مغفرت کرنی چاہئے جس کی صراحت متعدد نصوص میں ہے۔

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ